کب سنائے گا ہمیں بادیدۂ پر آب و نم
اب کہاں وہ بزمہا و حلقہ ہائے علم و فن
حسرتا! ایسی محافل سے ہوئے محروم ہم
فانؔی بیچارہ اُف یہ کون زیرخاک ہے
درحقیقت نازشِ اہل عرب فخرِ عجم
تیری تربت پر چراغ طور نور افشاں رہے
حشر تک تو ہم نشین رحمت یزداں رہے

---

# قطعہ وفات عمیرالحق سنی

مرتبہ تجھ کو شہادت کا ملا
تیری فرقت باعث افسوس واہ
حاتفِ غیبی سے پوچھا سال ہجر
یوں کہا مثواہ دارالخلد و آہ

---

۴ ۳ ۴ ۱ ھ